دوست کون؟

اور

دشمن کون؟

www.shahjee.net

مصنف :۔ سید ریاض حسین شاہ

ادارہ تعلیمات اسلامیہ
خیابان سید سیکٹر۳ راولپنڈی

بنیادی عقیدہ

- اللہ ہمارا رب ہے' اور منزّہ عن العیوب ہے۔
- محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول اور معصوم عن الخطا ہیں۔
- قرآن مجید خدا کی کتاب' ہمارا ضابطہ حیات اور بے عیب ہے۔

انسان خطاؤں اور لغزشوں کا پتلا ہے۔ اس حیثیت سے بہر حال یہ امکان رہتا ہے کہ وہ لکھتے ہوئے پھسل جائے ---- دورانِ مطالعہ اگر آپ اشارۃً یا صراحتہً کسی بھی انداز میں ہمارے درج بالا بنیادی عقیدہ کو مجروح ہوتا ہوا پائیں تو اس کو ہماری ذاتی کمزوری متصور کرتے ہوئے قلم زد کر دیجئے ہم اپنی عزّت' مقام اور جھوٹی اَنا کے مقابلہ میں ایمان کو بہر صورت ترجیح دیتے ہیں۔

* * * * *

www.shahjee.net

نوٹ (منجانب:۔سائٹ ایڈمن)

محترم قارئین۔ اگر آپ کو کسی کتاب / مضمون میں کوئی ٹائپنگ کی لفظی غلطی نظر آئے تو برائے کرم ہمیں فوراً ای میل ایڈریس پر (کتاب / مضمون کا نام بمع صفحہ نمبر) مطلع فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔ اللہ عزوجل ہمیں ہر خطا سے محفوظ فرمائے اور جو غلطی ہوئی اُسے معاف فرمائے۔ آمین

E-mail :- kamranis1@hotmail.com
kamran@shahjee.net
Website :- www.shahjee.net

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کاروانِ زندگی پوری سرعت کے ساتھ منزل کی طرف رواں دواں ہے۔ وقت پوری رفتار کے ساتھ عمر سوزی اور تاریخ سازی کا عمل جاری کئے ہوئے ہے۔ انسانی کارواں زمین کی بوجھل اور مضبوط تہوں تلے دبتے جارہے ہیں۔"سائل درکنار" زندگی زندہ انسانوں کو مردہ کرنے پر تلی کھڑی ہے دامن حیات بظاہر آباد دکھائی دیتا ہے رونقیں ہیں چھل پہل ہے مادی لحاظ سے ترقی ہے اور عروج ہے۔ رینگتے وجود دوڑتے ہیں اور دوڑتے قافلے اڑتے ہیں۔ تغیر و تبدّل ' ترقی وارتقاء بھاگ دوڑ کمند تسخیر کی بے تابیاں دریاؤں ' فضاؤں سبھی کو پریشان کئے ہوئے ہیں۔ آفتاب و ماہتاب بھی شاید ابن آدم کے مضبوط مادی عزائم کی یلغار سے بچنے کی فکر میں ہیں۔ راتوں کا لرزتا سکوت اور دنوں کے بانکے اُجالے مصنوعی انسان اہتمامات کی گود میں دم توڑ رہے ہیں۔۔۔۔۔۔!!!

مادی عروج اور ترقی کے اس لرزہ فگن دور میں مسلمان کہاں کھڑے ہیں۔ اُنکی صفوں میں اتفاق و اتحاد کی صورت کیا ہے ؟ ان کے ہاں محبت و تعلق کے جذبے کیسے ہیں عالم رنگ و بو کی قیادت اس وقت کس کے ہاتھ میں ہے ؟ یہ سب سوالات ان سینوں میں بے تابی پیدا کرتے ہیں جنکی خواہش اور آرزو اس گیتی حیات میں عزت وآبرو کی زندگی گزارنا ہے۔ زبوں حالی کی اس یاس انگیز کیفیت میں مسلمانوں کو بے شک سوچنا چاہیے کہ رود باری ہمارا مقدر کیوں بن چکی ہے اور"بین الاقوامی" سطح پر مسلمان فتنوں کا شکار کیوں ہیں ہسپانیہ اور بغداد کے دردافنزاء واقعات مرور زمانہ کی وجہ سے فراموش بھی کر دیئے جائیں تو کیا یہ حقیقت نہیں کہ روس نے کس مکر اور چالبازی کے ساتھ مسلمانوں کی نوریاستوں کو اپنا باجگزار بنا کر وہاں کے رہنے والوں پر ظلم و استبداد کی چکیاں کسیں۔ قبرص ،کشمیر ،فلسطین اور اری ٹیریا میں مسلمانوں کے خون کو کس قدر سستا سمجھا گیا۔

www.shahjee.net

بھارت کی متعصبانہ سوچ نے مسلمانوں کو کس بے دردی کے ساتھ سفاکی کا نشانہ بنایا گویا عالمی سطح پر مسلمانوں کو ذلت کا ہار پہنانے کی سازشیں ہوئیں جن کے نتیجے میں مسلمانوں نے اپنے لائق 'غیور اور عظیم اسلاف کے روشن کارناموں کو بھی دھول دار کیا۔ ہمارے خیال میں مسلمانوں کے خلاف اس وقت دو ذہن پوری سرعت اور تیزی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ ایک یہود اور دوسرا عیسائی یہی وہ دو قوتیں تھیں جن کی چالبازیوں سے رسالتماب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امت مسلمہ کو ہمیشہ متنبہ رکھا۔ یہود نے مسلمانوں پر منظّم نظریاتی اور اقتصادی حملے کیے اور عیسائیوں نے دوستی اور خیر سگالی کے نام پر بد تمیز کلچر مسلمانوں کی نئی نسلوں میں سرایت کرنے کی کوشش کی۔ نظریاتی ' اقتصادی اور تہذیبی دھوکہ بازیوں کے ساتھ ساتھ عسکری اور فوجی نوعیت کے حربے بھی استعمال کیے۔ روس کی اشتراکیت یہودی ذہن کی پیداوار تھی اور مغرب کا سرمایہ دارانہ نظام حکومت عیسائیوں کا اختیاری دھوکہ تھا۔ امریکہ اور روس دو ملک نہیں دو ذہن ہیں ایک عیسائیوں کے مقاصد پورا کرتا ہے اور دوسرا یہود کے ذہن کی عکاسی کرتا ہے۔ بظاہر یہ دونوں ایک دوسرے کے خلاف معاندانہ رویہ اختیار کئے ہوئے ہیں۔ لیکن مسلمانوں کو نقصان پہنچانے میں ایک ہی تنے سے پھوٹنے والی یہ دو شیطانی شاخیں ہیں مسلمانوں کے خلاف ان کے باطنی بغض کو سمجھنے کے لیے یہ کافی نہیں کہ افغانستان کے اندر جب مجاہدین کی جنگ نتیجہ خیز ہونے لگی تو مذکورہ دونوں ذہن پوری ہم آہنگی کے ساتھ اسلامی حکومت کے قیام کی راہ میں رکاوٹیں حائل کرنے لگ گئے۔۔۔۔۔۔۔!!!

مسلمانوں کے خلاف یہود و نصاریٰ کی بہت سی سازشیں کامیاب ہوئیں لیکن سب سے زیادہ ظلم یہ ہوا کہ مسلمان اپنی سوچ میں کشادہ ظرف ہوگئے۔ مسلمان اپنا تہذیبی ورثہ ضائع کرتے چلے گئے اور یہود و نصاریٰ روایت پسندی سے نکل کر روایت پرستی کے

دائروں میں داخل ہو گئے اور مسلمانوں کے ہاتھوں دنیا میں برّ و احسان کا جو عظیم انقلاب بپا ہوا تھا اور لاکھ ہا عیسائی دامنِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وابستہ ہوئے تھے یہود و نصاریٰ اس کا انتقام لینے لگ گئے۔۔۔۔۔۔۔!!!

ہمارے خیال میں مسلمانوں کے لئے اس وقت صرف دو راستے ہیں۔ عزت کی زندگی یا عزت کی موت۔ بین الاقوامی انقلاب کے لئے مسلمانوں کے پاس قربانی کے سوا کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوستی کا سلیقہ بھی دیا اور دشمن کی پہچان بھی بتائی۔ مسلمان جب تک دشمن کو دشمن نہیں سمجھتے اور یہود و نصاریٰ کے اقتصادی اور نظریاتی حربوں کے مقابلہ میں " نظام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم " پر اپنا ایمان اور ایقان مضبوط نہیں کرتے ایام ذلت کو تاریخ عزت سے نہیں بدلا جاسکتا۔۔۔۔۔۔۔۔!!!

ہمیں پہچاننا ہو گا کہ دوست کون ہے اور دشمن کون۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!

ہمیں دیکھنا ہو گا کہ ایمان کیا ہے اور کُفر کیا۔۔۔۔۔۔۔۔!!!

ہمیں جاننا ہو گا کہ راہ نور کون سی ہے اور طریق نار کونسا۔۔۔۔۔۔۔۔!!!

ہمیں فیصلہ کرنا ہو گا کہ رحمٰن محبت کے لائق ہے یا شیطان۔۔۔۔۔۔۔۔!!!

ہمیں ثابت کرنا ہو گا کہ زندگی لذت رکھتی ہے یا موت۔۔۔۔۔۔۔۔!!!

مسلمانو!

تم جانتے ہو کہ تمہار صفوں میں اتحاد کیوں نہیں۔۔۔۔۔۔۔؟

تمہیں علم ہے کہ تم پر مفاد پرست حاکم کیوں مسلط ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔؟

کیا تم نے کبھی سوچا کہ۔۔۔۔۔۔۔۔؟

ظلم و بربریت کا نشانہ مسلمان کیوں بنتے ہیں

فحاشی و عریانیت کا سیلاب مسلمان ملکوں کو اپنی لپیٹ میں کیوں لے رہا ہے

شرافت اور نیکی کی مسندیں کیوں اجڑ رہی ہیں

مادہ زہر ہلاہل ہونے کے باوجود میٹھا کیوں لگ رہا ہے

اسلام کو بنیاد پرستی کا طعنہ کیوں دیا جا رہا ہے

عیسائیوں کا مذہبی راہنما لارڈ اور مسلمانوں کا دینی راہنما ملّا کیوں ہے

عیاشی۔ دانشمندی و دانائی اور دینی سادگی و لگن۔ دقیانوسیت کیوں ہے

اس لئے

کہ طاغوت

یہودی، عیسائی، ہندو

اور ان کی معنوی اولاد قادیانی، مفاد پرست حاکم، بنے نکھرے جامعات، دھلے سجے ثقافتی جوڑ بے دین ادبی ادارے، سماجی فرقے، سیاسی ٹولے اور زنگ آلود ذہن کھلم کھلا مسلمانوں کے خلاف برسرپیکار ہیں۔

www.shahjee.net

اس موقع پر ہماری دعوت تنگ نظری ٗتعصب ٗ خودپرستی اور صرف اور صرف اپنے دینی مفاد کا تحفظ ہے ایسی تنگ نظری اور تعصب جس میں مسلمان صرف مسلمان ہونے کے ناتے سوچیں ۔ مسلمان صرف مسلمان ہی کو پسند کریں ۔ مسلمان صرف مسلمان ہی کو دوست رکھیں ۔ مسلمانوں کی یہ اجتماعی تنگ نظری کفر کا مزاج درست کر سکتی ہے اور سچ تو یہ ہے کہ مسلمانوں کی ترقی و عروج مسلمانوں کی اسی سوچ کی رہین منت ہے ۔ مسلمان کسی بسیاکھی کے سہارے منزل آشنا نہیں ہو سکتے شاید اسی عظیم ضرورت ہی کے تحت اللہ رب العزّت نے ارشاد فرمایا تھا۔

وَلَا تَرۡكَنُوۡۤا اِلَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ اَوۡلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنۡصَرُوۡنَ (ہود: ۱۱۳)

اور مائل نہ ہو

ان لوگوں کی طرف جنہوں نے ظلم کیا

نہیں تو لپٹے گی تمہیں دوزخ کی آگ

اور اللہ کو چھوڑ کر نہیں تمہارا کوئی دوست

اور پھر تم مدد بھی نہیں کئے جاؤ گے

مسلمانوں کے میلان و محبت کا مرجع صرف اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات ہوتی ہے ۔ مسلمان ان محرکات سے بچتے ہیں جن سے عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوتے خشک ہوتے ہوں اور دشمنانِ خدا کی فاسد اغراض پوری ہوتی ہوں مسلمان طبعاً پسند نہیں کرتا کہ اہل جاہلیت کے شعار زندہ ہوں اور فطرت سلیم مسخ کی جائے ۔ مسلمان کے نزدیک معیارِ حسن اور معیارِ ترقی صرف ایک ہی ذات ہوتی ہے مسلمان دوستی اور دشمنی کا پیمانہ صرف ایک ذات کو تصور کرتا ہے ۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسلمان کا تعلق ایسے ہوتا ہے

شاخ گل میں جس طرح باد سحر گاہی کا نم

فتنوں کی دبیز تاریکی اور دین دشمنی کی اتھاہ سیاہیوں میں مسلمانوں کے پاس وہ سراج منیر موجود ہے جس کی روشن کرنیں مقدر کی سیاہیوں کو اُجالے میں بدل سکتی ہیں انسان خود پرستی کے تنگ دائروں سے نکل کر خدا پرستی کی کھلی فضا میں آ سکتا ہے لیکن اس مقام عظیم تک رسائی حاصل کرنے کے لئے بقول ایک مستشرق کے مسلمانوں کو ایک عظیم جنگ لڑنی ہو گی ۔ گویا اب وقت ہے کہ مسلمان سوچیں اور حالات زمانہ کو سمجھنے کی کوشش کریں

مسلمانو !

تمہیں ناموس رہبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قسم

زلفِ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا واسطہ

دیکھو !

اُفق تا اُفق فلک تا فلک

کون ہے تمہارا ؟ اور کس کے ہو تم

یہ یہود و نصاریٰ

دشمن ہیں سب

دیکھو !

یہ ظلم کے خوگر کوّے اور چیلیں
تمہیں تم سے بے گانہ کر رہے ہوں ' یہ سیاہیوں کے بپھرے دریا
تمہیں عزقاب کرنے کے درپے ہیں
تمہارا ایمان
تمہارا ایقان
تمہاری دولت
تمہاری عزت
تمہاری کشت
تمہارا دشت
تمہاری معراج
تمہارا اعراج
ان کو پسند نہیں
نہ یہ ہمارے ہیں اور نہ ہم ان کے
ہم سب بکے ہیں ہیں دستِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
ہماری زندگی مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے اور ہماری موت مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے جو مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہے وہ ہمارا ہے جو مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نہیں وہ ہمارا نہیں ہے۔

کی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

♠♠♠♠♠♠♠♠

اے اللہ ! میری قوم کو وہ عزم اور ہمت نصیب فرما جسکے سہارے یہ اپنا کھویا ہوا مقام پھرسے حاصل کرلے اسکے بازوؤں کو وہ قوت عطا کر جس سے ظالموں کو عبرت کا سبق سکھایا جا سکے اور تنفیذ نظام مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی راہیں ہموار ہو سکیں ۔ آمین

بحُرمَةِ سَیّدِالمُرسَلِینَ صلی اللہ عَلَیہِ وَسَلَّمَ

صفیر انقلاب

www.shahjee.net